KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وضاحت خاتم النبین

(احادیث کی روشنی میں)

سعید محمد عامر آسوی حسینی نقشبندی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وضاحت خاتم النبیین

(احادیث کی روشنی میں)

سید محمد عامر آسوی حسینی نقشبندی

خلق خدا کی ہدایت کیلیے مختلف ادوار میں مختلف ملکوں اور قوموں میں انبیائے کرام اور رسولان عظام علیہم السلام تشریف لاتے رہے اور دنیا صفوتِ آدم، مولد شیث، شجاعت نوح، حلم ابراہیم، لسان اسماعیل، رضائے اسحٰق، فصاحت صالح، رفعت ادریس، حکمت لقمان، بشارت یعقوب، جمال یوسف، صبر ایوب، قوت موسیٰ، تسبیح یونس، جہاد یوشع، نغمہ داؤد، ہیبت سلیمان، حب دانیال، وقار الیاس، عصمت یحییٰ، قبول زکریا، زہد عیسیٰ، اور علم خضر سلام اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا نظارہ کرتی رہی تا آنکہ سب سے آخر میں خدا کا سب سے بڑا محبوب، سب سے بڑا نبی و رسول، انسانیت کا سب سے بڑا ہادی و محسن، کائنات کا سب سے بڑا معلم و مقنن سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ علیہ التحیہ والثنا رحمۃ للعالمین بن کر ختم نبوت کا تاج پہن کر جلوہ طراز گیتی ہوا۔

وہ دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل، جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یسین، وہی طٰہٰ

یہ نبی رحمت ہادی اعظم ﷺ اپنے رب سے جامع کتاب اور کامل و اکمل شریعت لے کر آیا جس میں ہر شعبہ زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کر دیا گیا تھا اور قلوب و اذہان کے ہر گوشے میں موجود ہر سوال کا جواب دے دیا تھا اور پھر کتاب و شریعت کے احکامات کا ابلاغ نبی آخر الزماں نے کچھ اس حسین و منفرد انداز سے کیا کہ کوئی تشنگی باقی نہ رہی نہ کوئی اشکال باقی رہا اور نہ کوئی ابہام چنانچہ کسی اور نبی کی تشریف آوری کی ضرورت نہ رہی اور خالق کائنات نے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط کا اعلان کر کے نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ ایران کو دیکھو وہاں ہزاروں سال تک متواتر سروش آسمانی کی آواز جیسیوں پاک سرشت بزرگوں کو سنائی دیتی رہی۔ ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ یہاں کروڑوں سال تک مہارشی ایسے ہوئے جن پر آکاش بانی کا پرکاش ہوتا رہا۔ بنی اسرائیل کے حالات پڑھیں جہاں ایک ایک وقت دو دو، چار چار نبی موجود ہوتے تھے۔ مصریوں اور چینیوں نے بھی سینکڑوں سال تک اپنے اندر نبوت و رسالت ہونے کا دعاوی کو بلند کیا۔ لیکن جب سے کلام اللہ میں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ختم نبوت کا فرمان سنا دیا گیا ہے اس وقت سے دنیا بھر کے تمام مذاہب و ادیان نے بھی اپنے اپنے دروازوں پر قفل ڈال دیئے ہیں۔ مجوسی اب کیوں کسی شخص کو جائے اسپ زرتشت کے اورنگ پر نہیں بٹھلاتے؟ آریہ مت اب کیوں آکاش بانی کا ایک حرف بھی نہیں سنتا؟ بنی اسرائیل کیوں اپنی قوم اور اپنے ملک میں کسی کا نبی ہونا تسلیم نہیں کرتے؟

یہ سب قدرت الٰہیہ کا روشن کارنامہ ہے جس نے نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کو خاتم النبیین بتانے کے بعد تمام دنیا کے جملہ مذاہب کے دماغوں اور طبیعتوں سے بھی یہ بات نکال دی ہے کہ خود ان کے مذہب کے اندر بھی کسی کو پیغمبر، نبی، رسول یا اوتار کہا جائے۔ معلوم ہوا کہ ختم نبوت وہ خصوصیت خاصہ ہے جو بالکل حضور ﷺ ہی کی ذات اقدس کو حاصل ہے۔

خاتم النبیین کے معانی:

خاتم ختم سے مشتق ہے اور ختم کا معنی آخری بھی ہوتا ہے اور مہر بھی (اور مہر سے مراد کیا ہے یہ آگے آئے گا)

خاتم بمعنی آخری:

اُمت کے تمام مفسرین قرآن کا اجماع ہے کہ خاتم کا معنی آخری ہے۔ امام المفسرین حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے!

[[**ختم اللہ بہ النبیین قبلہ فلا یکون نبی بعدہ** ۔یعنی خاتم النبیین کا معنی یہ ہے کہ اللہ نے آپ ﷺ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا اب کوئی نبی نہیں آئے گا]]۔

حضرت علامہ ابن جریر علیہ الرحمہ نے فرمایا!

[[**انہ الذی ختم الانبیاء ﷺ و علیھم انہ آخر النبیین** ۔یعنی حضور وہ ہیں جن پر انبیاء کا سلسلہ ختم ہوا بے شک وہ آخری نبی ہیں]]۔(تفسیر ابن جریر ج ۲۲ ص ۱۶)

حضرت علامہ ابن کثیر علیہ الرحمہ نے لکھا!

[[**فھذہ الایۃ نص فی انہ لا نبی بعدہ وان کان لانبی بعدہ فلا رسول بالطریق لاولی**]]۔(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۰۳)

یہ آیت (**ماکان محمد ابا احد**۔۔۔) اس عقیدے میں نص ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور جب نبی نہیں ہو سکتا تو بطریق اولی رسول بھی نہیں ہو سکتا۔

تفسیر روح المعانی ج ۲۲ ص ۳۳، تفسیر کبیر ج ۶ ص ۷۸۶، تفسیر صاوی ج ۳ ص ۲۶۳، ابو السعود ج ۶

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

ص ۸۸۷، تفسیرات احمدیہ ص ۶۰۶ اور متعدد بے شمار تفسیرات اسی حقیقت کا اعلان کر رہی ہیں کہ ہمارے نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں اور خاتم کا معنی آخری ہے۔ نیز مجمع بحار الانوار ج اول، مفردات راغب اصفہانی، لسان العرب، المنجد وغیرہم نے بھی خاتم کے معنی آخری ہی کیے ہیں۔ بلکہ صحابہ کرام علیہم الرضوان جو اُمت مصطفیٰ میں قرآن وحدیث کا سب سے زیادہ درک رکھنے والے تھے کا اس بات پر اجماع تھا کہ حضور ﷺ خاتم النبیین بمعنی آخری نبی ہیں۔ چنانچہ جب بھی کسی بد بخت نے دعویٰ نبوت کیا یہ تلواریں سونت کر اسکے مقابلے پہ جا کھڑے ہوئے اور اسے جہنم واصل کر کے ہی دم لیا۔ چنانچہ مالک بن نویرہ تھا کہ بنو تمیم کی شجاع، بنو حنیفہ (بنو بکر) کا مسیلمہ کذاب تھا کہ عنسی (قبیلہ قحطان) کا اسود عنسی یا پھر لقیط بن مالک جو بھی مدعی نبوت بنا تہ تیغ کر دیا گیا۔ یونہی جس دور میں بھی کوئی نبوت کا دعویدار ہوا اسکی خبر لی گئی۔ (جیسا کہ تاریخ اس پر شاہد ہے) یعنی اُمت کا بھی ہر دور میں اس بات پر اتفاق رہا کہ حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں اور آپ ﷺ کے بعد ذاتی، عرضی، اصلی، ظلی، بروزی، تشریعی، غیر تشریعی غرضیکہ کسی قسم کے نئے نبی کی گنجائش نہیں۔

خاتم بمعنی مہر:

یاد رہے کہ ختم کا لفظ قرآن مجید میں سات مقام پر استعمال ہوا ہے اگر انکا ترجمہ مہر کیا جائے تو ان میں قدر مشترک ترجمہ یہ بنے گا کہ کسی چیز کو ایسے طور پر بند، مہر یا بندش کرنا کہ نئی چیز اس میں ڈالی نہ جا سکے اور جو کچھ اسکے اندر ہے اسے باہر نہ نکالا جا سکے۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر یا بندش کر دی کیا مطلب؟ اسکی وضاحت قرآن کریم کی ایک دوسری آیت یوں ہوتی ہے! ﴿اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَ تُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝﴾ آج ہم انکے مونہوں پر مہر کر دیں گے۔ (یعنی انکے بولنے کا سلسلہ بند کر دیا جائے گا) اور انکے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور انکے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے۔ (سورۃ یٰسٓ ۶۵) ﴿۔ یہاں بتایئے کہ ختم کے معنی مہر کیے جائیں تو اس کے سوا مراد کیا ہو گی کہ انکے بولنے کا سلسلہ بند کر دیا جائے گا۔ ان (کافروں) کے دلوں سے کفر نکل نہیں سکتا۔ اب خاتم النبیین کا ترجمہ اگر اس معنی کو سامنے رکھ کر کیا جائے تو یہ ہو گا کہ رحمت عالم نور مجسم ﷺ کی تشریف آوری پر حق تعالیٰ نے سلسلہ نبوت کی ایسے طور پر بندش کر دی یا مہر لگا دی کہ اب کسی نئے شخص کو سلسلہ نبوت میں داخل نہیں کیا جا سکتا اور آپ ﷺ سے پہلے جتنے اس سلسلے میں داخل تھے خارج نہیں کیے جا سکتے۔

اتنی بحث کے بعد اب یہ بھی اچھی طرح سے سمجھ لیں اور اسے نکتہ آخری سمجھیں کہ خاتم کے معنی اگر چہ اور بھی

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہیں لیکن جہاں کہیں خاتم کا لفظ جمع کی طرف مضاف ہوگا وہاں اسکا معنی سوائے آخری کے اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ نیز خاتم النبیین میں جمع سالم پر الف لام ہے ایسا ہو تو جملہ نحویین کے مطابق حقیقی معنی ہی مراد ہوگا کسی مجازی معنی کی گنجائش نہیں۔ خاتم النبیین پر اس قدر گفتگو کے بعد اب وہ احادیث پیش کی جاتی ہیں جن میں حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کی ختم نبوت و رسالت کے عظیم الشان دلائل موجود ہیں۔

حدیث 1)

[[عن ابی هریره قال قال رسول الله ﷺ مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانه و ترك منه موضع لبنة وطاف به النظار یتعجبون من حسن بنیانه الا موضع تلك اللبنة فکنت انا سددت موضع اللبنة ختم بی البنیان و ختم بی الرسل و فی روایة فانا اللبنة وانا خاتم النبین]] (متفق علیہ)

امام بخاری و امام مسلم نے بالاتفاق ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا میری اور دیگر تمام انبیاء کی مثال ایک محل کی سی ہے جسے خوب بنایا گیا۔ مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی تھی۔ دیکھنے والے آتے اور مکان کی عمدگی اور اس خالی جگہ کے متعلق تعجب ظاہر کرتے تھے۔ اب میں ہوں جس نے اس خالی جگہ کو بھر دیا ہے۔ میرے ذریعہ ہی سے عمارت ختم ہوئی اور میری وجہ سے رسول ختم کیے گئے اور وہ اینٹ میں ہوں اور میں سب انبیا کا ختم کرنے والا ہوں۔

حدیث 2)

[[عن جبیر بن مطعم قال سمعت النبی ﷺ یقول ان لی اسمآء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحوالله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب والعاقب الذی لیس بعده نبی (متفق علیہ)

صحیح بخاری و صحیح مسلم میں متفق روایت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی زبان اقدس سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے میرے کئی نام ہیں۔ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں۔ اللہ نے میرے ذریعے سے کفر کو محو کر دیا۔ میں حاشر ہوں کہ لوگ قیامت کو میرے بعد اٹھائے جائیں گے۔ میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی اور نبی نہ ہو]]۔

حدیث 3)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال فضلت علی الانبیاء بستۃ اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب واحلت لی الغنائم وجعلت لی الارض مسجداً وطہوراً و ارسلت الی الخلق کافۃ و ختم بی النبیون (رواہ مسلم)

صحیح مسلم میں بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! مجھے تمام انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت ہے۔

☆۔۔۔ مجھے کلمات جامع عطا فرمائے گئے۔

☆۔۔۔ مجھے رعب سے مدد دی گئی

☆۔۔۔ مال غنیمت ہم پر حلال کیا گیا

☆۔۔۔ روئے ارض کو ہمارے لیے مسجد اور سبب طہارت بنایا گیا

☆۔۔۔ میری ذات پر انبیاء کا خاتمہ ہو گیا۔]]

حدیث 4)

[[روی احمد والترمذی والحاکم باسناد صحیح عن انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی ۔(زرقانی ج۵ص ۲۷۶)

زرقانی (شرح مواہب لدنیہ) میں ہے کہ امام احمد وامام ترمذی وامام حاکم نے صحیح اسناد کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اب رسالت و نبوت منقطع ہو چکی لہذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی ہو گا]]۔

حدیث 5)

[[عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ سیکون فی اُمتی ثلاثون کذاباً کلھم یزعم انہ نبی وانا خاتم النبین لا نبی بعدی ۔(رواہ مسلم)

صحیح مسلم میں ہے نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا! میری اُمت میں تیس شخص ایسے ہوں گے جو کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہو گا کہ وہ نبی ہیں۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں]]۔

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حدیث 6)

عن عقبة بن عامر قال النبی ﷺ لو کان بعدی نبی لکان عمر ابن الخطاب ۔(رواہ الترمذی)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا!اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے]]۔

حدیث 7)

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ حضور مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑے جاتے ہیں ۔اس وقت حضور ﷺ نے فرمایا!

اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ الا انه لا نبی بعدی ۔(صحیحین)

کیا تم اس پر خوش نہیں کہ تم میرے لیے ویسے ہی ہو جیسے ہارون موسیٰ کے لیے تھے۔ہاں یہ ضرور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا]]۔

حدیث 8)

]]الانبیاء کلما هلك نبی خلفه نبی ولا نبی بعدی ۔(بخاری ج اول)

بنی اسرائیل کے انبیاء کرام علیہم السلام سیاست فرماتے ۔ایک نبی کے بعد دوسرا نبی آجاتا ۔اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث 9)

]]ان الله عزوجل کتب مقادیر الخلق قبل و عرشه علی المآء ومن جملة ما کتب فی الذکر وهو ام الکتاب ان محمداً خاتم النبین ۔(مسلم شریف)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زمینوں اور آسمانوں کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھی اسکا عرش پانی پر تھا انکی تقدیروں سمیت ذکر میں جو کہ کتاب کی جان ہے یہ لکھا کہ محمد ﷺ تمام نبیوں سے آخری نبی ہیں]]۔

حدیث 10)

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[یاایھا الناس انہ لم یبقی من مبشرات النبوۃ الا الرویا الصالحۃ یر ھا المسلم او تری لہ۔ (سنن ابوداؤد)

اے لوگو! نبوت کی بشرات سے کچھ بھی باقی نہیں رہا مگر اچھے خواب جسے مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے کسی اور کو دکھایا جائے]]۔

حدیث 12)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! [[نحن اٰخر الامم واول من یحاسب متفرج لنا الامم عن طریقنا۔ (سنن ابوداؤد)

ہم ہی سب اُمتوں کے آخر ہیں اور پہلے ہیں جن سے حساب لیا جائے اور سب اُمتیں ہمارے لیے راستہ چھوڑ دیں گی]]۔

حدیث 11)

[[لم یبق من النبوۃ الا مبشرات الرویاء الصالحۃ۔ (بخاری شریف)

نبوت سے کچھ باقی نہیں بچا مگر اچھی خوابوں کی بشارت۔]]

حدیث 13)

[[انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبین ولا فخر وانا شافع و مشفع ولا فخر۔ (مشکوٰۃ۔ سنن دارمی)

میں تمام رسولوں کا قائد ہوں اور مجھے فخر نہیں اور میں تمام نبیوں کا آخری نبی ہوں اور فخر یہ نہیں کہتا اور میں شفاعت کرنے والا ہوں اور وہ جس کی شفاعت قبول ہے اور فخر نہیں]]۔

حدیث 14)

[[فواللہ لانا الحاشر وانا العاقب وانا النبی المصطفیٰ۔ اللہ کی قسم میں حاشر ہوں اور میں عاقب (بعد میں آنے والا) ہوں اور میں مصطفیٰ ہوں]]۔ (ﷺ)

حدیث 15)

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے!

[[لی عشرۃ اسماء عند ربی انا محمد وانا احمد الفاتح والخاتم

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وابوالقاسم والحاشر والعاقب والماحی و یسین و طٰهٰ ۔میرے رب کے ہاں میرے دس نام ہیں۔میں محمد،احمد،فاتح،آخری نبی ابوالقاسم،حاشر،عاقب(بعد میں آنے والا) کفر کومٹانے والا، یسین اور طٰہٰ ہوں]]۔

حدیث(16)

[[**ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال**۔(مشکوٰۃ ج ۳،شرح السنہ)

بے شک اللہ نے مجھے اخلاق کے درجات مکمل کرنے اور اچھے اعمال کے کمالات پورے کرنے کے لیے بھیجا]]۔

حدیث(17)

[[**انا محمد و احمد والمقفی والحاشر**۔(مسلم شریف)

میں محمد،احمد،آخری نبی اور حاشر ہوں]]۔

حدیث(18)

[[**فیاتون محمداً فیقولون یا محمد انت رسول اللہ وخاتم الانبیاء**۔(جامع ترمذی ج ۲)

قیامت کے دن سب محمد مصطفیٰ ﷺ کے حضور آکر عرض کریں گے اے محمد مصطفیٰ ﷺ آپ اللہ کے رسول اور نبی آخر ہیں۔

حدیث(19)

[[**نحن الاخرون من اهل الدنیا والاولون یوم القیامة المقضی لهم قبل الخلائق**۔(سنن ابن ماجہ)

ہم دنیا والوں میں سب سے بعد آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہیں تمام مخلوق سے پہلے ہمارے لیے حکم نافذ ہوگا]]۔

حدیث(20)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے!

[[**قال قال النبی ﷺ فی خطبة الوداع ایها الناس انه لانبی بعدی**

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ولا امة بعد کم۔(رواہ ابن جریر وابن عساکر)

نبی پاک ﷺ نے خطبۃ الوداع میں فرمایا! لوگو یاد رکھو میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں]]۔

حدیث 21)

[[**انا محمد وانا نبی الرحمة و نبی التوبة وانا المقفی وانا الحاشر ونبی الملاحم۔**(مسند احمد)

میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں رحمت اور توبہ کا نبی ہوں، میں سب سے آخری نبی ہوں، میں حاشر ہوں، میں ملاحم کا نبی ہوں۔

حدیث 22)

[[**ذھبت النبوة و بقیت المبشرات۔**(مسند احمد، کنز العمال ج ۸)

نبوت تو ختم ہو گئی مبشرات باقی رہ گئیں]]۔

حدیث 23)

سرکار دو عالم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا!

[[**یا عم اقم مکانك الذی انت فیه فان الله یختم بك الهجرة کما ختم بی النبوة۔**(فضائل الصحابہ ابو نعیم)

اے چچا (عباس) اپنی جگہ سکون کریں۔ اللہ نے آپ پر ہجرت (مکہ سے) ختم فرمائی جیسے مجھ پر نبوت ختم فرمائی]]۔

حدیث 24)

[[**کنت اول النبین فی الخلق وآخرهم فی البعث۔**(طبقات ابن سعد)

میں تخلیق میں سب نبیوں سے اول ہوں اور بعثت میں آخر ہوں]]۔

حدیث 25)

[[**انی مکتوب عندالله فی ام الکتاب لخاتم النبین وان آدم المنجدل فی طینته۔**(بیہقی۔ کنز العمال ج ۸)

میں اللہ تعالیٰ کے ہاں لوح قدرت میں آخری نبی لکھا گیا تھا جبکہ آدم اپنی مٹی میں تھے]]۔

حدیث 26)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[ذهبت النبوة فلا نبوة بعدی۔ (معجم الکبیر طبرانی، کنز العمال ج ۸)

نبوت تو چلی گئی پس میرے بعد کوئی نبوت نہیں ہو سکتی]]۔

حدیث 27)

[[ولا سالت الله شیأ الا اعطانیه غیر انه قیل لی لانبی بعدک۔ (معجم اوسط طبرانی)

میں نے جو کچھ بھی اللہ سے مانگا اس نے ضرور عطا کیا مگر مجھے یہ کہا گیا کہ تیرے بعد کوئی نبی نہیں]]۔

حدیث 28)

[[اول الرسل ادم وآخرهم محمد۔ (نوادر الاصول)

رسولوں میں اول آدم اور آخر محمد ہیں]]۔

حدیث 29)

[[وانا المقفی قضت النبین علمة وانا قثم۔ (مطالع المسرات)

اور میں تمام نبیوں کے آخر میں آیا ہوں اور نہایت کامل ہوں]]۔

حدیث 30)

[[قال أدم من محمد قال آخر ولدك من الانبياء۔ (حلیۃ الاولیاء)

حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا کون محمد ﷺ جبریل نے کہا! نبیوں میں آپ کے آخری فرزند]]۔

حدیث 31)

[[الحمد لله الذی ارسلنی رحمة للعلمين وكافة للناس بشيراً و نذيراً وانزل علی الفرقان فيه تبيان لكل شیء وجعل امتی خير امة اخرجت للناس وجعل امتی هم الاولين الآخرين فاتحا و خاتما۔ (مسند ابویعلی)

تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کے لیے بشیر و نذیر بنایا مجھ پر فرقان نازل فرمایا جس میں ہر چیز کا بیان ہے میری اُمت کو بہترین اُمت قرار دیا اسے اول و آخر قرار دیا میں ہی فاتح اور خاتم (آخری نبی) ہوں]]۔

حدیث 32)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

]]فقال یا رب من هذا قال هذا ابنك احمد هوالاول وهو الآخر وهو اول شافع و اول مشفع۔ (ابن عساکر)

حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی اے مولا یہ کس کا نور ہے فرمایا یہ تیرا بیٹا احمد ہے وہ اول بھی ہے اور آخر بھی ہے وہ پہلے شفاعت کرنے والا ہے اور اسکی ہی شفاعت قبول ہوگی]]۔

حدیث 33)

]]قال صدقت یا أدم انه لاحب الخلق الی اذا سألتنی بحقه فقد غفرت لك ولولا محمد ماخلقتك وهوأخر الانبیاء من ذریتك۔ (معجم الکبیر طبرانی)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اے آدم تو نے سچ کہا وہ مجھے ساری مخلوق سے پیارا ہے اور جب تو اس کے وسیلے سے مجھ سے مانگے گا تو میں نے تیری مغفرت فرمادی اور اگر محمد مصطفیٰ نہ ہوتے تو میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا وہ تیری اولاد سے آخری نبی ہیں]]۔

حدیث 34)

]]انما بعثت فاتحاً و خاتما۔ (شعب الایمان بیہقی)

مجھے فاتح اور خاتم بنا کر بھیجا گیا ہے]]۔

حدیث 35)

حضور دافع البلاء والشرور ﷺ نے فرمایا! مجھے جبریل امین نے کہا یارسول اللہ ﷺ!

]]سماك بالاول لانك اول الانبیاء خلقا وسماك بالآخر لانك أخر الانبیاء فی العصر وخاتم الانبیاء الی الالم۔ (شرح شفاء تلمسانی)

حدیث 36)

]]حضور شافع یوم النشور ﷺ نے فرمایا! حضرت نوح علیہ السلام قیامت کے دن عرض کریں گے۔

دعوتهم یارب دعا فاشیا فی الاولین والاخرین امة بعد امة حتیٰ انتهی الی اخر النبین احمد فانتسخه وقرأه وامن به و صدقة۔ (مستدرک حاکم)

اے اللہ میں نے اپنی قوم کو ایسی دعوت دی جو سب قوموں میں مشہور ہوگئی حتیٰ کہ احمد مصطفیٰ آخری نبی تک جا پہنچی انہوں نے اس دعوت کو لکھا پڑھا اس پر ایمان لائے اور اسکی تصدیق کی]]۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حدیث37)

]]انا محمد ابن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم العربی الحرمی المکی لانبی بعدی ۔(تنبیہ الغافلین)

میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم عربی حرمی مکی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں]]۔

حدیث38)

]]لا تقوم الساعة حتیٰ یخرج ثلاثون کذابون منهم مسیلمة والعنسی والمختار ۔(مسند ابو یعلی)

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس کذاب نہ نکلیں۔ان میں مسیلمہ،عنسی اور مختار شامل ہیں۔

حدیث39)

]]لانبی بعدی ولاامة بعد امتی۔(بیہقی)

میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری اُمت کے بعد کوئی اُمت نہیں]]۔

حدیث40)

]]انت محمد رسول الله المقفی الحاشر۔(دلائل النبوۃ)

آپ محمد رسول اللہ ہیں آخری نبی اور حاشر ہیں]]۔

ان احادیث کا خوب اچھی طرح سے مطالعہ کیجئے بار بار حضور ﷺ خاتم النبیین ہونے کا اعلان کر رہے ہیں اور لانبی بعدی فرما کر اسی لفظ خاتم النبیین کی تفسیر فرما رہے ہیں اور مفسرین فرماتے ہیں کہ چونکہ خاتم النبیین کے بعد لا نبی بعدی بطور تفسیر مذکور ہے لہذا اس جملے کا پہلے جملہ پر عطف نہیں کیا گیا۔(دیکھئے حدیث نمبر ۵)اس لیے کہ بلاغت کا قاعدہ ہے کہ جب جملہ ثانیہ جملہ اولیٰ کے لیے عطف بیان ہو تو پھر عطف ناجائز ہو جاتا ہے۔اسلیے کہ عطف نسق چاہتا ہے تغائر کو اور عطف بیان چاہتا ہے کمال اتحاد کو۔اور کمال وحدت اور مغائرت جمع نہیں ہو سکتی۔(مسک الختام ص ۲۳)

یہ بھی واضح ہو کہ لانبی بعدی میں لانفی جنس کا استعمال ہوا ہے جو نکرہ پر داخل ہوا ہے اس کا معنی اب یہ بنا کہ میرے بعد یہ جنس ہی ختم ہے۔

اتنے واضح دلائل کے ہوتے ہوئے کسی ضعیف اثر سے استدلال کر کے اگر کوئی ختم نبوت کی خود ساختہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تشریعات کو عام کرتا ہے اور یوں لعنت کی گمراہی کے دروازے کھولتا ہے تو یقیناً وہ رب کے قہر و غضب کو دعوت دیتا ہے اور اسکے عذاب کا مستحق بنتا ہے۔ جیسا کہ قادیانی لفظ "خاتم النبیین" کو خاتم الشعرا پر قیاس کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ غالب کو خاتم الشعرا کہا جائے تو کیا اسکا مطلب یہ ہوگا کہ غالب کے بعد کوئی شاعر نہیں ہو سکتا۔ ہمارے نزدیک یہ قیاس مع الفارق ہے۔ کیونکہ اولاً تو خاتم النبیین کلام خالق ہے جبکہ خاتم الشعرا کلام مخلوق۔ کلام مخلوق کو کلام خالق پر قیاس کرنا نہایت غلط ہے۔ بھلا قدیم کو حادث پر قیاس کرنا کون سا انصاف ہے۔ ثانیاً خاتم الشعرا میں جمع مکسر پر الف لام ہے جس میں مجازی معنی کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ خاتم النبیین میں ایسا اصول کے خلاف ہے کیونکہ یہاں استغراق حقیقی کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے ثالثاً نبوت کو شاعری پر قیاس کرنا عجیب ہے۔ شاعر تو ہوتے رہتے ہیں ولی محدث بھی لیکن حضور کے بعد کسی نبی کا ہونا ممکن نہیں جو کہ نصوص قطعیہ سے ثابت ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ خود قادیانیوں کے گرو مرزا قادیانی نے کہا! "میں اپنے والدین کے ہاں خاتم الاولاد ہوں"۔ (دیکھیے حوالہ تریاق القلوب ص ۱۵۷، روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۴۷۹) اور اس سے اسکی مراد یہ ہے کہ میرے بعد کوئی لڑکا یا لڑکی پیدا نہیں ہوئے۔ جیسا کہ سیاق و سباق گواہ ہیں) یعنی خاتم کے معنی اس نے آخری کیے تو ہم ان سے کہتے ہیں کہ جو معنی خاتم الاولاد میں خاتم کا کرتے ہو وہی خاتم النبیین میں بھی اور اگر بضد ہو کہ خاتم کا معنی ہر جگہ مہر ہی ہوتا ہے تو پھر یہاں بھی یہی ترجمہ کرو اور دیکھو کیا صورت بنتی ہے۔ مرزا قادیانی مہر لگانے جائیں گے اور اسکی والدہ بچے جنتی جائے گی۔ کیا یہ ترجمہ منظور ہے؟ اگر نہیں تو فوراً اقرار کرلو کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہی ہے۔ مرزا قادیانی پر اور اسکے انداز تکلم پہ لعنت بھیجو اور کلمہ پڑھ کر دل و جان سے نبی پاک ﷺ کی نبوت و رسالت پر ایمان لاؤ جیسا کہ ان پر ایمان لانے کا حق ہے آخر ایک نئے نبی کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اسکی یہ ضرورت تو تب ہوتاں کہ جب!

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت نا مکمل ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت میں تبدیلی آچکی ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت منسوخ ہو چکی ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت بھلائی جا چکی ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت کسی خاص زمانہ کیلیے ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت کسی خاص علاقہ کیلیے ہو

☆۔۔۔پہلے نبی کی شریعت کسی خاص طبقہ کے لیے ہو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

1۔ کیا حضور ﷺ جو شریعت لائے وہ نامکمل ہے؟

جواب یہ ہے کہ ہرگز نہیں اور دلیل ہے قرآن کریم کی یہ آیت! "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ (مائدہ آیت ۳) آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے"۔

2۔ کیا شریعت اسلامیہ میں تبدیلی ممکن ہے؟

قطعاً نہیں کیونکہ قرآن حکیم کا محافظ خود رب کائنات ہے جس نے صراحتاً اعلان کر دیا! "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ (حجر آیت ۹) بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"۔ نیز فرمایا! "لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط (یونس آیت ۶۴) اللہ تعالیٰ کی باتیں بدل نہیں سکتیں"۔

3۔ کیا شریعت اسلامیہ کی تنسیخ کا امکان ہے؟

شریعت اسلامیہ کا نزول بتدریج ہوا۔ اس اثنا میں کبھی کوئی حکم منسوخ ہوا تاہم جو حکم بھی منسوخ ہوا اس کی جگہ اس سے بہتر یا مثل لے آیا گیا۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِہَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْہَآ اَوْ مِثْلِہَا ط (بقرہ آیت ۱۰۶)

ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں اس کی جگہ اس سے بہتر یا ویسی ہی لاتے ہیں"۔

اس اسلوب قرآنی کے تحت ضروری تنسیخ ہو چکی اب کسی تنسیخ کی گنجائش نہیں۔

4۔ کیا شریعت اسلامیہ بھلائی جا سکتی ہے؟

چودہ صدیوں سے زیادہ عرصہ بیت چکا شریعت اسلامیہ کے کسی ایک حکم کو بھی نہیں بھلایا جا سکا تو کیسے ممکن ہے اب اسے بھلا دیا جائے۔

5۔ کیا شریعت اسلامیہ کسی مخصوص زمانہ کیلئے ہے؟

ارشاد قرآنی ہے! "قُلْ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعَا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج (اعراف آیت ۱۵۸) (اے محمد ﷺ) کہہ دیں کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔

اس آیت میں جَمِیْعًا اور یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ جس میں ہر زمانہ اور ہر علاقہ کے افراد آ جاتے ہیں۔

6۔ کیا شریعت اسلامیہ کسی مخصوص علاقہ کیلئے ہے؟

اسلام سے قبل کی شریعتیں کسی نہ کسی علاقے کیلئے مخصوص تھیں۔ مثلاً!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا ط(ہود آیت ۸۴)

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا (ہود آیت ۵۰)

اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا۔(ہود آیت ۶۱)

اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔

لیکن بانی اسلام ﷺ کو کسی ایک علاقے کی بجائے تمام عالمین کی طرف شریعت دے کر بھیجا گیا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (انبیاء آیت ۱۰۷)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

7۔ کیا شریعت اسلامیہ کسی مخصوص طبقے کیلیے ہے؟

نہیں بلکہ سرکار دو عالم ﷺ تو ساری دنیا کے لیے مبعوث کیے گئے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا (سبا آیت ۲۸)

اور (اے نبی) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا ہے۔

اس بحث کا حاصل یہ ہے کہ چونکہ مذکورہ امور میں سے کوئی ایک بھی لاحق نہیں لہٰذا کسی نئی شریعت یا کسی نئے نبی کی ضرورت بھی نہیں۔ اللہ کریم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل قرآن اور خود صاحب قرآن ﷺ کی ذات اقدس کے حوالے سے اغیار کی سازشوں کو ناکام فرمائے اور یہ اغیار دونوں جہانوں میں خائب وخاسر ہوں۔

آمین بجاہ النبی الکریم الامین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar